احرام کی نیت کرنے سے پہلے باڈی اسپرے لگانا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا احرام کی نیت کرنے سے پہلے جسم پر باڈی اسپرے لگا سکتے ہیں؟ تاکہ جسم سے بدبو نہ آئے۔ سائل: محمد بشیر

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

احرام کی نیت کرنے سے پہلے بدن یا جسم پر خوشبو لگانا سنت اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عملِ مبارک سے ثابت ہے، لہٰذا پوچھی گئی صورت میں اگر کوئی شخص بدبو سے بچنے کے لیے احرام کی نیت کرنے سے پہلے جسم پر باڈی اسپرے لگاتا ہے، تو یہ جائز اور درست، بلکہ بہتر ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نیت احرام کرنے سے پہلے ام المؤمنین سیدہ عائشہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا آپ کو عمدہ ترین خوشبو لگایا کرتی تھی، چنانچہ ابو عبداللہ امام محمد بن اسماعیل بخاری رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (وِصال: 256ھ/870ء) روایت کرتے ہیں:

عن عائشة رضي الله عنها قالت: كنت أطيب النبي صلى الله عليه وسلم عند إحرامه بأطيب ما أجد۔

ترجمہ: حضرت عائشہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہَا سے روایت ہے، آپ فرماتی ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آپ کے احرام کے وقت عمدہ سے عمدہ خوشبو، جو لگا سکتی تھی، وہ لگاتی تھی۔ (صحیح البخاری، جلد 07، صفحہ 164، مطبوعہ دار طوق النجاۃ، بیروت)

یہ خوشبو لگانا، نیتِ احرام سے پہلے ہوا کرتا تھا، چنانچہ شارحِ بخاری، علامہ بدرالدین عینی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (وِصال: 855ھ/1451ء) لکھتے ہیں:

في رواية أبي أسامة: بأطيب ما أقدر عليه قبل أن يحرم ثم يحرم۔

ترجمہ: حضرت ابو اسامہ کی روایت میں یوں ہے کہ آپ صلَّی اللہ علیہ وآلہ وسلَّم کے نیتِ احرام کرنے سے پہلے حسبِ قدرت سب سے بہترین خوشبو لگایا کرتی تھی، چنانچہ خوشبو لگوانے کے بعد آپ نیتِ احرام فرماتے۔ (عمدۃ القاری، جلد22، صفحہ61، مطبوعہ داراحیاء التراث العربی، بیروت)

نیتِ احرام سے پہلے جسم اور لباس پر خوشبو لگانا احرام کی سنتوں میں سے ہے، چنانچہ نور الدین علامہ علی قاری حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہ (وِصال: 1014ھ/1605ء) لکھتے ہیں:

سنن الاحرام التطیبُ ای استعمال الطیب فی البدن والثوب قبل الاحرام۔

ترجمہ: احرام کی سنتوں میں سے ایک خوشبو لگانا ہے، یعنی احرام سے پہلے اپنے جسم اور کپڑوں پر خوشبو استعمال کرنا۔ (المسلک المتقسط شرح لباب المناسک، سنن الاحرام، صفحہ126، مطبوعہ کوئٹہ)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہ (وِصال: 1367ھ/1947ء) لکھتے ہیں: بدن اور کپڑوں پر خوشبو لگائیں کہ سنت ہے، اگر خوشبو ایسی ہے کہ اُس کا جِرم باقی رہے گا جیسے مشک وغیرہ تو کپڑوں میں نہ لگائیں۔ (بہار شریعت، جلد1، حصہ6، صفحہ1072، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-9423

تاریخ اجراء: 28 محرم الحرام 1447ھ/24 جولائی 2025ء